شورش کاشمیریؒ

بیادِ اقبالؒ
احتسابِ نفس کے زاویے

یومِ اقبال کی تقریب منانے والو
اپنے ماضی کے خم و پیچ بتانے والو
اس کے اوصاف و محامِد کا پھریرا لے کر
اپنے اخلاص کی توقیر بڑھانے والو
اس کے انمول خیالوں کے پسِ منظر میں
اپنے بے نام تشخص کو اٹھانے والو
ہم پہ جو بیت گئی عشق کے ویرانے میں
اس کی روداد سرِ عام سنانے والو
اپنے پُر پیچ خیالات کی دیواروں پر
ہوسِ زر کے لیے شمعیں جلانے والو
اس نے جو کچھ بھی کہا تھا وہ تمھیں یاد نہیں
خوب و ناخوب کی پہچان مٹانے والو
نامِ اقبال تمھیں زیب نہیں دیتا ہے
آگ اسلام کے خرمن میں لگانے والو
شاعرِ شرق کے اسرار و غوامض کے الٹ
ژاژخائی کا دروبست دکھانے والو
نسلِ نَو اس سے تنومند نہیں ہوتی ہے
جلسہ گاہوں میں جوانوں کو نچانے والو
اک سیہ داغ ہو تاریخ کی پیشانی پر
اپنا کھٹ راگ سیاست میں رچانے والو
پھر ضرورت ہے تمھاری سرِ میدانِ وغا
گردنیں راہِ محمد میں کٹانے والو

(۱۹۷۵ء)